مرد کا سونے یا چاندی کا تاج پہننا کیسا؟

مجیب: مفتی ابوالحسن محمد ھاشم خان عطاری

فتوی نمبر:52

تاریخ اجراء: 07ربیع الثانی1439ھ/26دسمبر2017ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض کارناموں پر بعض شخصیات (مردوں) کو سونے چاندی کا تاج پہنایا جاتا ہے تو کیا مرد کے لیے سونے اور چاندی کا تاج پہننا اور اس کو یہ تاج پہنانا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مرد کو سونے چاندی کا تاج پہننا اور پہنانا دونوں ناجائز و حرام ہیں کیونکہ مردوں کے لیے چند مستثنی صورتوں کے علاوہ سونے چاندی کا استعمال حرام ہے، اور جن صورتوں میں اجازت ہے یہ ان میں سے نہیں ہے، اور پھر یہ تو مستقل سونے چاندی کا بنا ہوتا ہے یہاں تو حکم یہ ہے کہ اگر کوئی ایسی ٹوپی ہو جس پر سونے چاندی کا مغرق کام ہوا ہو (یعنی کام کے ذریعہ کپڑا بالکل چھپ گیا ہو یا کپڑا ظاہر ہو تو خال خال کہ دور سے دیکھنے والے کو سب کام ہی نظر آئے) تو وہ بھی پہننا مرد کے لیے ناجائز ہے، اور جب پہننا جائز نہیں ہے تو اس طرح کی چیز پہنانا بھی جائز نہیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں ریشم لیا اور بائیں ہاتھ میں سونا پھر فرمایا" ان ھذین حرام علی ذکور امتی "ترجمہ: یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔ (سنن ابوداؤد، کتاب اللباس، باب فی الحریر للنساء، جلد2، صفحہ206، مطبوعہ لاھور)

حضرت عبد اللہ بن بریدہ سے روایت ہے وہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایک شخص پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے آئے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے کہ تم سے بت کی بو آتی ہے؟ انہوں نے وہ انگوٹھی پھینک دی، پھر لوہے کی انگوٹھی پہن کر آئے، فرمایا: کیا بات ہے کہ تم جہنمیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو؟ اسے بھی پھینکا اور عرض کی، یارسول اللہ! کس چیز کی انگوٹھی بناؤں؟ فرمایا: اتخذہ

من ورق ولا تتمه مثقالا۔ چاندی کی بناؤاور ایک مثقال پورا نہ کرو۔ (سنن ابوداؤد، کتاب الخاتم، باب ماجافی خاتم الحدید، جلد2، صفحہ228، مطبوعہ لاھور)

ردالمحتار میں فتاوی ہندیہ کے حوالہ سے ہے: ”یکرہ ان یلبس الذکور قلنسوۃ من الحریر او الذھب او الفضۃ او الکرباس الذی خیط علیہ ابریسم کثیر او شیئ من الذھب او الفضہ اکثر من قدر اربع اصابع۔اھ“ ترجمہ: مردوں کو ریشم، سونے، چاندی کی ٹوپی اور ایسی سوتی ٹوپی پہننا مکروہ ہے جس پر کثیر ریشم کی سلائی کی گئی ہو یا چار انگلیوں سے زیادہ سونے چاندی کی سلائی کی گئی ہو۔ (ردالمحتار علی درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، جلد9، صفحہ584، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”مغرق کہ تمام کپڑا کام میں چھپ گیا ہو یا ظاہر ہو تو خال خال کہ دور سے دیکھنے والے کو سب کام ہی نظر آئے مطلقا ناجائز ہے اگرچہ وہ ٹوپی عرض میں چار ہی انگل یا اس سے بھی کم ہو یونہی اگر اس میں کوئی بیل بوٹا چار اُنگل عرض سے زائد ہو تو بھی ناجائز اگرچہ سارے کپڑے میں صرف یہی ایک بوٹی ہو، اور اگر یہ دونوں باتیں نہیں تو مطلقا جائز اگرچہ نصف سے زائد کپڑا کام میں چھپا ہوا گرچہ متفرق بوٹیاں جمع کرنے سے چار اُنگل عرض سے زائد کو پہنچے۔ کل ذلک محقق فی فتاوٰنا مستفادا من ردالمحتار وغیرہ من الاسفار۔ (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ153، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں: ”یوہیں چاندی سونے کے کام کے دوشالے چادر کے آنچلوں، عمامے کے پلوؤں، ۔۔ٹوپی کا طرہ۔۔ کسی چیز میں کہیں کیسی ہی متفرق بوٹیاں یہ سب جائز ہیں بشرطیکہ ان میں کوئی تنہا چار انگل کے عرض سے زائد نہ ہوا گرچہ متفرق کام ملا کر دیکھے تو چار انگل سے بڑھ جائے اس کا کچھ ڈر نہیں کہ یہ بھی تابع قلیل ہے۔اور اگر کوئی بیل بوٹا تنہا چار انگل عرض سے زیادہ ہو تو ناجائز کہ اگرچہ تابع ہے مگر قلیل نہیں اور کوئی مستقل چیز بالکل مغرق یا ایسے گھنے کام کی ہو کہ مغرق معلوم ہو تو بھی ناروا اگرچہ خود اس کی ہستی ایک ہی انگل عرض کی ہو کہ یہ اگرچہ قلیل ہے مگر تابع نہیں۔ جیسے ریشم یا کچے پٹھے کے تعویز یا ریشمی کمربند یا جوتے کی اڈیوں پنجوں پر مغرق کام یا ریشم یا سونے چاندی کے کام سے مغرق ٹوپی۔ (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ133، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

تبیین الحقائق شرح کنزالدقائق میں ہے: ”وکرہ الباس ذھب وحریر صبیا لان التحریم لما ثبت فی حق الذکور وحرم اللبس حرم الالباس ایضا“ ترجمہ: بچوں کو سونے وریشم پہنانا مکروہ ہے کیونکہ جب مردوں

کے حق میں اس کی حرمت ثابت ہو چکی ہے اور پہننا حرام ہو گیا تو پہنانا بھی حرام ہو گیا۔(تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق ، کتاب الکراہیۃ،فصل فی اللبس،جلد6،صفحہ16،المطبعۃ الکبری الامیریۃ،بولاق،قاھرۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net